سوال

(144) کیا اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء کرنا لازمی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، راجح مسلک یہی ہے۔ سنن ابی داؤد میں حضرت البراء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

’سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْهَا‘ سنن اَبی داوٗد، بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، رقم: ۱۸۴، سنن ابن ماجه، بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، رقم: ۴۹۴، صحیح مسلم، بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، رقم: ۳۶۰

’’رسول اللہ ﷺ سے اونٹ کے گوشت سے وضو کرنے کے بارے میں سوال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ اس سے وضو کیا کرو۔‘‘

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دلیل کے اعتبار سے یہ مسلک زیادہ پختہ ہے۔ اگرچہ جمہور کا مسلک اس کے خلاف ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! عون المبعود(۱ /۲۷۔۷۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 158

محدث فتویٰ